جاوید احمد غامدی
تحقیق و تخریج: محمد عامر گزدر

ایمان و اسلام کے منافی

(۴)

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

۱۔عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ، قَالَ:[۱] خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ وَنَحْنُ فِي الْمَسْجِدِ خَمْسَةٌ مِنَ الْعَرَبِ وَأَرْبَعَةٌ مِنَ الْعَجَمِ، [وَبَيْنَنَا وَسَائِدُ مِنْ أَدَمٍ أَحْمَرَ]،[۲] فَقَالَ: ”أَتَسْمَعُوْنَ؟“ قُلْنَا: سَمِعْنَا، مَرَّتَيْنِ، قَالَ: ”اسْمَعُوْا، إِنَّهُ سَيَكُوْنُ بَعْدِيْ أُمَرَاءُ [يَغْشَاهُمْ غَوَاشٍ، أَوْ حَوَاشٍ مِنَ النَّاسِ يَظْلِمُوْنَ وَيَكْذِبُوْنَ]،[۳] [يُعْطَوْنَ بِالْحِكْمَةِ عَلٰى مَنَابِرَ، فَإِذَا نَزَلُوا اخْتُلِسَتْ مِنْهُمْ، وَقُلُوْبُهُمْ أَنْتَنُ مِنَ الْجِيَفِ]،[۴] فَمَنْ دَخَلَ عَلَيْهِمْ، فَصَدَّقَهُمْ بِكِذْبِهِمْ، وَأَعَانَهُمْ عَلٰى ظُلْمِهِمْ، فَلَيْسَ مِنِّيْ، وَلَسْتُ مِنْهُ، [وَأَنَا مِنْهُ بَرِيْءٌ]،[۵] وَلَيْسَ بِوَارِدٍ عَلَيَّ الْحَوْضَ، وَمَنْ لَمْ يَدْخُلْ عَلَيْهِمْ وَلَمْ يُصَدِّقْهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَلَمْ يُعِنْهُمْ عَلٰى ظُلْمِهِمْ، فَهُوَ مِنِّيْ، وَأَنَا مِنْهُ، وَسَيَرِدُ عَلَيَّ الْحَوْضَ“.

۲۔عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ:[٦] قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ”مَنْ خَرَجَ مِنَ الطَّاعَةِ،[٧] وَفَارَقَ الْجَمَاعَةَ، فَمَاتَ، فَمِيْتَةٌ جَاهِلِيَّةٌ، وَمَنْ قَاتَلَ تَحْتَ رَايَةٍ عِمِّيَّةٍ، يَغْضَبُ لِعَصَبَتِهِ، [أَوْ يَدْعُوْ إِلٰى عَصَبَتِهِ]،[٨] وَيُقَاتِلُ لِعَصَبَتِهِ وَيَنْصُرُ عَصَبَتَهُ فَقُتِلَ، فَقِتْلَةٌ جَاهِلِيَّةٌ، [فَلَيْسَ مِنْ أُمَّتِي]،[٩] وَمَنْ خَرَجَ [مِنْ أُمَّتِي][١٠] [بِسَيْفِهِ][١١] عَلٰى أُمَّتِي، يَضْرِبُ بَرَّهَا وَفَاجِرَهَا، لَا يَنْحَاشُ لِمُؤْمِنِهَا،[١٢] وَلَا يَفِي لِذِي عَهْدِهَا،[١٣] فَلَيْسَ مِنِّي، وَلَسْتُ مِنْهُ“.

۱۔کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، اُنھوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن ہمارے پاس باہر تشریف لائے۔ اُس وقت ہم نو آدمی مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے: پانچ عرب کے اور چار عجمی۔ ہمارے درمیان سرخ چمڑے کے تکیے پڑے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور فرمایا: آپ لوگ سنتے ہو؟ ہم نے عرض کیا: ہم سراپا گوش ہیں، (یا رسول اللہ)۔ ہم نے یہ بات دو مرتبہ کہی۔ آپ نے فرمایا: سنو، زیادہ دن نہیں گزریں گے کہ میرے بعد ایسے لوگ تم پر حکمران ہوں گے کہ لوگوں میں سے کچھ حاشیہ برداراُن پر چھا جائیں گے۔ وہ ظلم و ستم کریں گے اور جھوٹ بولیں گے۔ (اِسی طرح) منبروں پر بیٹھ کر حکمت بانٹیں گے،[۱] لیکن جب نیچے اتریں گے تو وہ اُن سے اچکی جا چکی ہوگی۔[۲] اُن کے دل مردار سے زیادہ بدبودار ہوں گے۔ لہٰذا جو اُن کے پاس جائے گا[۳] اور اُن کے جھوٹ کو سچ کہے گا اور اُن کے مظالم میں اُن کا مددگار ہوگا، اُس کا مجھ سے اور میرا اُس سے کوئی تعلق نہیں ہے، میں اُس سے بری ہوں۔ (قیامت کے دن) وہ حوض[۴] پر میرے پاس نہیں آنے پائے گا۔ اِس کے برخلاف جو لوگ اُن کے پاس نہیں جائیں گے اور اُن کے جھوٹ کو سچ نہیں کہیں گے اور اُن کے مظالم میں اُن کے مددگار نہیں ہوں گے،[۵] وہ مجھ سے ہیں اور میں اُن سے ہوں۔ وہ عنقریب میرے حوض پر میرے پاس پہنچیں گے۔

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

۲۔ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اطاعت سے نکل جائے اور نظم اجتماعی سے الگ ہو جائے،[6] پھر اِسی حالت میں مر جائے تو اُس کی موت جاہلیت پر ہو گی۔[7] اور جو شخص گمراہی کا علم لے کر نکلنے والوں کے تحت لڑے، اپنی عصبیت کے لیے[8] غضب ناک ہو یا اُس کی دعوت دے اور اُس کی خاطر جنگ کرے اور اُسی کے پیش نظر لوگوں کی مدد کرے، پھر مارا جائے تو یہ بھی جاہلیت کی موت ہے۔ لہٰذا وہ میری امت میں سے نہیں ہے۔ اِسی طرح جو میری امت سے نکل کر اُس کے خلاف خروج کرے[9] اور اُن پر تلوار اُٹھائے، اُس کے نیک و بد، سب کو مارنے لگے، کسی ایمان والے کی بھی پروا نہ کرے اور نہ کسی عہد والے کا عہد پورا کرے، اُس کا بھی مجھ سے اور میرا اُس سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

ترجمے کے حواشی

۱۔ یعنی ایمان و اخلاق اور اعلیٰ اقدار کی تبلیغ کریں گے اور اپنے آپ کو اِنھی کے حاملین کی حیثیت سے لوگوں کے سامنے پیش کریں گے۔

۲۔ مطلب یہ ہے کہ اُن کے عمل اور اُن کے سیرت و کردار میں اُس کا کوئی شائبہ نہ ہو گا۔ یہی لگے گا کہ وعظ کہہ کر منبر سے اتر رہے تھے کہ کوئی اچکنے والا اُن کا یہ وعظ اچک کر لے گیا ہے۔

۳۔ اِس سے محض جانا مراد نہیں ہے، بلکہ اُن کا قرب اور اُن کے فوائد حاصل کرنے کے لیے جانا مراد ہے۔

۴۔ یعنی حوض کوثر، جس پر لوگ محشر کی گرمی میں آ کر اپنی پیاس بجھائیں گے۔ اِس کے ساقی اپنی امت کے لیے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہوں گے، جس طرح کہ دوسری روایتوں میں بیان ہوا ہے۔

۵۔ دین کا مطالبہ اپنے ماننے والوں سے یہی ہے۔ اِس سے آگے ظالم حکمرانوں کے خلاف خروج یا اُن کو تبدیل کرنے کی جدوجہد فرد کی صواب دید پر ہے۔ خدا کے مقرر کردہ حدود کے اندر، وہ اگر چاہے تو اِس طرح کے کسی اقدام کا فیصلہ کر سکتا ہے۔ اللہ اور اللہ کے رسول نے اپنے ماننے والوں سے اِس کا کوئی مطالبہ نہیں کیا ہے۔

۶۔ یعنی ریاست کے نظم سے الگ ہو کر اُس کے قانون سے بغاوت اور اُس کے احکام کو ماننے سے انکار کر دے۔

۷۔ مطلب یہ ہے کہ اُس کا ایمان و اسلام اللہ کے ہاں قبول نہیں کیا جائے گا اور اُس کے ساتھ وہی معاملہ ہو گا جو اسلام کو چھوڑ کر جاہلیت کا طریقہ اختیار کرنے والوں کے ساتھ ہو سکتا ہے۔

۸۔ یعنی حق و باطل سے قطع نظر اپنی قوم اور گروہ اور فرقے کی عصبیت کے لیے۔

۹۔ یعنی مسلمان اپنی اجتماعی حیثیت سے جس نظم کو قبول کیے ہوئے ہیں، اُس سے نکل کر اُس کے خلاف بغاوت کر دے جس طرح کہ ہمارے اِس زمانے میں طالبان اور داعش جیسی تنظیمات کے لوگوں نے کر رکھی ہے۔ آگے جن چیزوں کا ذکر ہے، وہ اِس طرح کی بغاوت کے لازمی نتائج ہیں اور اِس وقت بہ چشم سر دیکھ لیے جا سکتے ہیں۔

متن کے حواشی

۱۔ اِس روایت کا متن اصلاً مستدرک حاکم، رقم ۲۶۳ سے لیا گیا ہے۔ کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ کے علاوہ یہ مضمون تعبیر کے کچھ تفاوت کے ساتھ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ، حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ اور جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے بھی نقل ہوا ہے۔ اِس کے مراجع یہ ہیں: مسند طیالسی، رقم ۲۳۳۷۔ مصنف ابن ابی شیبہ، رقم ۳۱۶۸۲۔ مسند احمد، رقم ۱۱۸۷۳، ۱۸۱۲۶، ۲۳۲۶۰۔ سنن ترمذی، رقم ۶۱۴، ۲۲۵۹۔ مسند بزار، رقم ۲۸۳۲، ۲۸۳۴۔ السنن الصغریٰ، نسائی، رقم ۴۲۰۷، ۴۲۰۸۔ السنن الکبریٰ، نسائی، رقم ۷۷۸۲، ۷۷۸۳، ۷۷۸۴، ۸۷۰۵۔ مسند ابی یعلیٰ، رقم ۱۲۸۶۔ صحیح ابن حبان، رقم ۲۷۹، ۲۸۳، ۱۷۲۳۔ المعجم الاوسط، طبرانی، رقم ۴۴۸۰، ۵۰۹۳، ۸۴۹۱۔ المعجم الکبیر، طبرانی، رقم ۲۱۲، ۲۹۴، ۲۹۶، ۳۰۸، ۳۵۶، ۳۰۲۰۔ مستدرک حاکم، رقم ۲۶۴، ۶۰۳۰۔ السنن الکبریٰ، بیہقی، رقم ۱۶۶۶۸۔

۲۔ مستدرک حاکم، رقم ۲۶۴۔

۳۔ یہ اضافہ مسند احمد، رقم ۱۱۸۷۳ سے لیا گیا ہے۔ اِس کے راوی ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ ہیں۔

۴۔ المعجم الکبیر، طبرانی، رقم ۳۵۶۔

۵۔ المعجم الاوسط، طبرانی، رقم ۵۰۹۳۔

۶۔ اِس روایت کا متن اصلاً مسند احمد، رقم ۷۹۴۴ سے لیا گیا ہے۔ اِس کے راوی ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہیں۔ الفاظ کے معمولی فرق کے ساتھ یہ جن مصادر میں نقل ہوئی ہے، وہ یہ ہیں: مصنف ابن ابی شیبہ، رقم ۳۷۲۴۳۔ صحیح مسلم، رقم ۱۸۴۸۔ السنن الصغریٰ، نسائی، رقم ۴۱۱۴۔ السنن الکبریٰ، نسائی، رقم ۳۵۶۶۔ مستخرج ابی عوانہ، رقم ۱۶۹،

www.al-mawrid.org www.javedahmadghamidi.com

۵،۶،۷۔ السنن الکبریٰ، بیہقی، رقم ۱۶۶۱۱۔

۷۔ مصنف ابن ابی شیبہ، رقم ۳۷۲۴۳ میں یہاں 'مَنْ تَرَكَ الطَّاعَةَ' ''جو شخص اطاعت کو ترک کر دے'' کے الفاظ آئے ہیں۔

۸۔ مصنف ابن ابی شیبہ، رقم ۳۷۲۴۳۔

۹۔ صحیح مسلم، رقم ۱۸۴۸۔ مستخرج ابی عوانہ، رقم ۷۱۷۲ میں یہاں 'فَلَيْسَ مِنِّي' ''اُس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں ہے'' کے الفاظ ہیں۔

۱۰۔ مستخرج ابی عوانہ، رقم ۷۱۷۲۔

۱۱۔ مستخرج ابی عوانہ، رقم ۷۱۷۱۔

۱۲۔ بعض روایتوں، مثلاً مصنف ابن ابی شیبہ، رقم ۳۷۲۴۳ میں یہاں 'لَا يَتَحَاشٰى مِنْ مُؤْمِنِهَا' ''اُس کے ایمان والے سے بھی باز نہ رہے'' کے الفاظ آئے ہیں۔ مستخرج ابی عوانہ، رقم ۷۱۷۱ میں ہے: 'لَا يَحَاشَ مُؤْمِنًا لِإِيمَانِهِ' ''کسی مومن سے اُس کے ایمان کے باوجود نہ ڈرے''۔

۱۳۔ صحیح مسلم، رقم ۱۸۴۸ میں ہے: 'وَلَا يَفِي لِذِي عَهْدٍ عَهْدَهُ' ''اور نہ کسی عہد والے کو اُس کا عہد پورا کر کے دے''۔

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

المصادر والمراجع

ابن أبي شيبة، أبو بكر عبد الله بن محمد، العبسي. (١٤٠٩هـ). **المصنف في الأحاديث والآثار**. ط١. تحقيق: كمال يوسف الحوت. الرياض: مكتبة الرشد.

ابن حبان، أبو حاتم، محمد بن حبان البُستي. (١٣٩٣هـ/١٩٧٣م). **الثقات**. ط١. حيدر آباد الدكن: دائرة المعارف العثمانية.

ابن حبان، أبو حاتم، محمد بن حبان البُستي. (١٤١٤هـ/١٩٩٣م). **صحيح ابن حبان**. ط٢. تحقيق: شعيب الأرنؤوط. بيروت: مؤسسة الرسالة.

ابن حبان، أبو حاتم، محمد بن حبان البُستي. (١٣٩٦هـ). **المجروحين من المحدثين والضعفاء والمتروكين**. ط١. تحقيق: محمود إبراهيم زايد. حلب: دار الوعي.

ابن حجر، أحمد بن علي، أبو الفضل العسقلاني. (١٤١٥هـ). **الإصابة في تمييز الصحابة.** ط١. تحقيق: عادل أحمد عبد الموجود وعلي محمد معوض. بيروت: دار الكتب العلمية.

ابن حجر، أحمد بن علي، أبو الفضل العسقلاني. (١٤٠٦هـ/١٩٨٦م). **تقريب التهذيب.** ط١. تحقيق: محمد عوامة. سوريا: دار الرشيد.

ابن حجر، أحمد بن علي، أبو الفضل العسقلاني. (١٤٠٤هـ/١٩٨٤م). **تهذيب التهذيب.** ط١. بيروت: دار الفكر.

ابن حجر، أحمد بن علي، أبو الفضل العسقلاني. (٢٠٠٢م). **لسان الميزان.** ط١. تحقيق: عبد الفتاح أبو غدة. د.م: دار البشائر الإسلامية.

أبو عوانة، الإسفراييني، يعقوب بن إسحاق، النيسابوري. (١٤١٩هـ/١٩٩٨م). **مستخرج أبي عوانة.** ط١. تحقيق: أيمن بن عارف الدمشقي. بيروت: دار المعرفة.

أبو يعلیٰ، أحمد بن علي، التميمي، الموصلي. **مسند أبي يعلیٰ.** ط١. (١٤٠٤هـ/ ١٩٨٤م). تحقيق: حسين سليم أسد. دمشق: دار المأمون للتراث.

أحمد بن محمد بن حنبل، أبو عبد اللّٰه، الشيباني. (١٤٢١هـ/٢٠٠١م). **المسند.** ط١. تحقيق: شعيب الأرنؤوط، وعادل مرشد، وآخرون. بيروت: مؤسسة الرسالة.

البزار، أبو بكر أحمد بن عمرو العتكي. (٢٠٠٩م). **مسند البزار.** ط١. تحقيق: محفوظ الرحمٰن زين اللّٰه، وعادل بن سعد، وصبري عبد الخالق الشافعي. المدينة المنورة: مكتبة العلوم والحكم.

البيهقي، أبو بكر، أحمد بن الحسين الخراساني. **السنن الكبرىٰ.** ط٣. تحقيق: محمد عبد القادر عطا. بيروت: دار الكتب العلمية. (١٤٢٤هـ/٢٠٠٣م).

الترمذي، أبو عيسىٰ، محمد بن عيسىٰ. (١٣٩٥هـ/١٩٧٥م). **سنن الترمذي.** ط٢. تحقيق و تعليق: أحمد محمد شاكر، ومحمد فؤاد عبد الباقي، وإبراهيم عطوة عوض. مصر: شركة مكتبة ومطبعة مصطفى البابي الحلبي.

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

الحاكم، أبو عبد الله محمد بن عبد الله النيسابوري. (١٤١١هـ/١٩٩٠م). **المستدرك على الصحيحين**. ط١. تحقيق: مصطفى عبد القادر عطا. بيروت: دار الكتب العلمية.

الذهبي، شمس الدين أبو عبد الله محمد بن أحمد. (١٣٨٧هـ/١٩٦٧م). **ديوان الضعفاء والمتروكين وخلق من المجهولين وثقات فيهم لين**. ط٢. تحقيق: حماد بن محمد الأنصاري. مكة: مكتبة النهضة الحديثة.

الذهبي، شمس الدين، أبو عبد الله محمد بن أحمد. (١٤٠٥هـ/١٩٨٥م). **سير أعلام النبلاء**. ط٣. تحقيق: مجموعة من المحققين بإشراف الشيخ شعيب الأرنؤوط. د.م: مؤسسة الرسالة.

السيوطي، جلال الدين، عبد الرحمٰن بن أبي بكر. (١٤١٦هـ/١٩٩٦م). **الديباج على صحيح مسلم بن الحجاج**. ط١. تحقيق وتعليق: أبو اسحٰق الحويني الأثري. الخبر: دار ابن عفان للنشر والتوزيع.

الطبراني، أبو القاسم، سليمان بن أحمد الشامي. (د.ت). **المعجم الأوسط**. د.ط. تحقيق: طارق بن عوض الله بن محمد، عبد المحسن بن إبراهيم الحسيني. القاهرة: دار الحرمين.

الطبراني، أبو القاسم، سليمان بن أحمد الشامي. (د.ت). **المعجم الكبير**. ط٢. تحقيق: حمدي بن عبد المجيد السلفي. القاهرة: مكتبة ابن تيمية.

الطيالسي، أبو داؤد سليمان بن داؤد البصري. (١٤١٩هـ/١٩٩٩م). **مسند أبي داؤد الطيالسي**. ط١. تحقيق: الدكتور محمد بن عبد المحسن التركي. مصر: دار هجر.

المزي، أبو الحجاج، يوسف بن عبد الرحمٰن القضاعي الكلبي. (١٤٠٠هـ/١٩٨٠م). **تهذيب الكمال في أسماء الرجال**. ط١. تحقيق: الدكتور بشار عواد معروف. بيروت: مؤسسة الرسالة.

مسلم بن الحجاج، النيسابوري. (د.ت). **الجامع الصحيح**. د.ط. تحقيق: محمد فؤاد عبد الباقي. بيروت: دار إحياء التراث العربي.

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

النسائي، أبو عبد الرحمٰن أحمد بن شعيب الخراساني. (١٤٠٦هـ/١٩٨٦م). **السنن الصغرٰى**.
ط٢. تحقيق: عبد الفتاح أبو غدة. حلب: مكتب المطبوعات الإسلامية.

النسائي، أبو عبد الرحمٰن أحمد بن شعيب الخراساني. (١٤٢١هـ/٢٠٠١م). **السنن الكبرٰى**.
ط١. تحقيق وتخريج: حسن عبد المنعم شلبي. بيروت: مؤسسة الرسالة.

النووي، يحيٰى بن شرف، أبو زكريا. (١٣٩٢هـ). **المنهاج شرح صحيح مسلم بن الحجاج**.
ط٢. بيروت: دار إحياء التراث العربي.

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com